Email: hamarasamaj@gmail.com
HAMARA SAMAJ Daily Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
Wednesday, 19 July, 2017

بہار میں عظیم اتحاد کو برقرار رکھا جائے

ملی کونسل نے سونیا گاندھی، لالو پرساد یادو، نتیش کمار اور اشوک چودھری کو خطوط ارسال کئے

نئی دہلی، 18 / جولائی، پریس ریلیز: آل انڈیا ملی کونسل نے ملک کی موجودہ صورت حال میں جبکہ سیکولر قوتوں کے باہمی اتحاد کی شدید ضرورت ہے، بہار میں مہا گٹھ بندھن کے اندر بعض مابہ النزاع مسائل پر ہوئے تفرقہ سے پیدا شدہ صورت حال پر شدید دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مہا گٹھ بندھن کے لیڈران سے اپنے خصوصی مکتوب کے ذریعہ ان کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ کونسل کے مرکزی دفتر سے جاری اخباری بیان میں لکھے گئے مکتوب کے حوالے سے ڈاکٹر محمد منظور عالم، جنرل سکریٹری کونسل نے کہا ہے کہ جس طرح مہا گٹھ بندھن کے اندر مختلف نزاعی پہلوؤں کو لے کر اختلاف بڑھنے کی اطلاعات مل رہی ہیں، آل انڈیا ملی کونسل کو سخت تردد ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہا گٹھ بندھن کے وجود میں آنے کے بعد اس بات کے امکانات بڑھے تھے کہ مرکز میں آئندہ سیکولر جمہوریت کی واپسی کی راہیں استوار ہوئی ہیں، تاہم جو کچھ دیکھنے میں آرہا ہے، اس پر ہمیں سخت تشویش ہورہی ہے۔ جنرل سکریٹری کونسل نے اپنے مکتوب میں کانگریس صدر، سونیا گاندھی، راشٹریہ جنتا دل کے صدر لالو پرشاد یادو، جنتادل (متحدہ) کے صدر اور وزیر اعلیٰ بہار، کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملک میں سیکولر نظام حکومت اور آئین کو نیم فسطائی قوتوں کے ذریعہ پیدا کی جارہی تقسیم کی سازشوں سے شدید خدشات لاحق ہوگئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اکثر سیاستداں جن میں غیر بی جے پی اور غیر این ڈی اے بھی ہیں، وہ حالات کی سنگینی کا ادراک نہیں کررہے ہیں اور صورت حال اس قدر بدتر ہے۔ مکتوب میں آگے کہا گیا ہے کہ مہا گٹھ بندھن نے بی جے پی اور آر ایس ایس سے لوہا لینے میں جس طرح دلیری اور دم خم کا مظاہرہ کیا ہے، اس کی تاریخ بہار نے بنائی ہے، جہاں کارپوریٹ گروپ نے اپنی غیر معمولی سرمایہ کاری، تاہم ان فسطائی طاقتوں کو کامیابی ہاتھ نہ آسکی۔ اگر مہا گٹھ بندھن اپنی اسی طاقت کے ساتھ آگے کے لیے لائحہ عمل بناتا ہے تو ملک کے اندر بڑھتی فسطائیت کو شدید ضرب لگ سکتی ہے۔ گٹھ بندھن کے چاروں لیڈران کے نام لکھے گئے مکتوب میں واضح طور پر یہ کہا گیا ہے کہ ہم ساری مسلم تنظیموں اور ہندوستانی مسلمانوں کا یہ احساس ہے کہ مہا گٹھ بندھن کے تعلق سے جو خبریں مل رہی ہیں، ان پر ہمیں غیر معمولی تشویش ہورہی ہے۔ حالات کا تقاضا ہے کہ اتحاد کے اس دھرم پر قائم رہتے ہوئے آپسی رواداری اور اپنی صفوں کے اندر اجتماعیت پیدا کی جائے۔ جنرل سکریٹری ملی کونسل نے اس قول کا حوالہ بھی دیا جس میں کہا گیا ہے کہ ”ملک کا سیاستداں، آئندہ الیکشن کے بارے میں غور و فکر کرتا ہے، جبکہ ایک مدبر ملک کی نئی نسل کی زندگی کے تعلق سے سوچتا ہے“۔ لہٰذا اسی مدبرانہ نقطۂ نظر کے ساتھ سیکولر قدروں پر یقین رکھنے والے اہل سیاست کو ملک کے دستور اور اس کی تعمیر کے بارے میں بھی سوچنے کی ضرورت ہے۔ آخر میں کونسل کے جنرل سکریٹری نے متذکرہ لیڈران سے یہ توقع کی ہے کہ مہا گٹھ بندھن کو ہر حال میں باقی رکھتے ہوئے باعث تشویش امور سے گریز کریں گے، اپنے ”کولیشن دھرم“ کو ہر حال میں باقی و قائم رکھیں اور ملک کی آنے والی نسلوں کے تعلق سے اس کے مفادات کو اپنے ذاتی مفادات پر ترجیح دیں، یہی دانشورانہ و مدبرانہ سوچ کا مظہر ہوگا۔

The news has been published in the following newspapers.

(1) Roznama Rashtriya Sahara
(2) Daily Hamara Samaj Delhi
(3) Akhbar-e-Mashriq Delhi
(4) Siyasi Taqdeer Delhi
(5) Hindustan Express
(6) Daily Jadid Khabar New Delhi
(7) Roznama Khabrein
(8) Daily Sahafat Delhi
(9) Daily Hind News